EDITORIAL: Curricular AIDS: Artificial Intelligence Dependence Syndrome in Medical Curriculum Development

English Summary: This editorial warns that growing reliance on Artificial Intelligence in medical curriculum design and institutional governance is producing a new problem it terms "Curricular AIDS" (AI Dependence Syndrome). While AI usefully assists in drafting learning objectives, competency maps, assessment blueprints, policies and committee documentation, uncritical acceptance of its output risks weakening human professional judgment. Universities and regulatory bodies increasingly issue AI-generated policies to colleges with little review of local context, resource capacity or feasibility, overburdening faculty with compliance and documentation work and loading students with tasks that add little learning value. The authors call for human expert review before dissemination of AI-generated policy, transparency about where AI is used, faculty training to critically evaluate (not just adopt) AI output, restraint by regulators in expanding requirements, regular monitoring of student workload, and adequate faculty recruitment rather than using AI to compensate for staff shortages. They propose that "Curricular AIDS" be formally recognized alongside other named curricular diseases so that research, policy and practice can address it directly.

اردو خلاصہ :

اداریے میں خبردار کیا گیا ہے کہ طبّی نصاب کی تیاری اور ادارہ جاتی نظم و نسق میں مصنوعی ذہانت پر بڑھتا ہوا انحصار ایک نئے مسئلے کو جنم دے رہا ہے جسے مصنفین "نصابی ایڈز" (اے آئی ڈیپینڈنس سنڈروم) کا نام دیتے ہیں۔ اگرچہ اے آئی تعلیمی مقاصد، قابلیت کے نقشے، جانچ کے خاکے، پالیسیاں اور کمیٹی دستاویزات تیار کرنے میں مددگار ہے، لیکن اس کے نتائج کو بغیر تنقیدی جائزے کے قبول کرنا انسانی پیشہ ورانہ فیصلے کو کمزور کر رہا ہے۔ جامعات اور نگران ادارے مقامی حالات، وسائل اور عملی امکان کا جائزہ لیے بغیر اے آئی کی بنائی ہوئی پالیسیاں کالجوں کو بھیج رہے ہیں، جس سے فیکلٹی پر دستاویزی بوجھ بڑھ رہا ہے اور طلبہ کو ایسے کام دیے جا رہے ہیں جن کی تعلیمی افادیت محدود ہے۔ مصنفین تجویز دیتے ہیں کہ اے آئی سے بنی پالیسیوں کا اجراء سے پہلے ماہرین سے جائزہ لیا جائے، شفافیت اختیار کی جائے، فیکلٹی کو تنقیدی جائزے کی تربیت دی جائے، ادارے غیر ضروری تقاضے نہ بڑھائیں، طلبہ کے کام کے بوجھ کی نگرانی ہو، اور فیکلٹی کی کمی کو اے آئی سے پورا کرنے کے بجائے مناسب بھرتی کی جائے۔ "نصابی ایڈز" کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کی سفارش کی گئی ہے تاکہ تحقیق، پالیسی اور عملی اقدامات میں اس کا مؤثر تدارک ممکن ہو۔